| سبقی منصوبہ بندی: 1 | مضمون: اسلامیات | جماعت: پنجم | پہلی سہ ماہی |
| --- | --- | --- | --- |
| وقت: 40 منٹ | تاریخ: ______ | ہفتہ: 3 | اُستاد کا نام: ______ |

| سبق کا نام: آخرت | باب دوم: ایمانیات و عبادات<br>(الف) ایمانیات |
| --- | --- |

**حاصلاتِ تعلم:**

**اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:**

- آخرت اور قیامت کے تصور کو سمجھ کر دنیا اور آخرت کا باہمی تعلق سمجھ سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

**سبق کا تعارف:** 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں ہر انسان کے کچھ نظریات یا عقائد ہوتے ہیں جن پر وہ کاربند رہتے ہوئے مکمل یقین رکھتا ہے۔ یہ نظریات اس کے عقائد کہلاتے ہیں۔ انھیں بتائیں یہ عقائد اسلام کی بنیاد ہیں انھی میں سے ایک عقیدۂ آخرت ہے۔ جس سے مراد تمام انسانوں کا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جانا اور میدانِ حشر میں جمع کیا جانا ہے۔

**طریقہ تدریس:** 15 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴ کھولنے کی ہدایت کریں اور سبق کے دوسرے پیرا گراف کا متن دُرست تلفّظ سے پڑھوائیں۔
- طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو اس کے اچھے اور برے اعمال کو لکھتے ہیں یہ فرشتے "کراماً کاتبین" کہلاتے ہیں۔
- قیامت کے دن ہر انسان کو اس کا اعمال نامہ دیا جائے گا جس میں اس شخص کے اعمال کا ریکارڈ ہو گا۔
- انھیں بتائیں کہ یہ دنیا اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے امتحان کے لیے بنائی ہے یعنی انسان دنیا میں جو کچھ بوئے گا، آخرت میں وہی کاٹے گا۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

- انھیں تاکید کریں کہ ہمیں چاہیے کہ اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق گزاریں۔ اُس کی نافرمانی سے بچیں اور ہر وہ کام کرنے کی کوشش کریں جس کا اسلام نے ہمیں حکم دیا ہے اور جس سے منع کیا ہے اس سے بچیں۔ مثلاً سچ بولیں، والدین کا اور اساتذہ کا ہر حکم مانیں۔ بڑوں کی عزت کریں۔ چھوٹوں سے شفقت سے پیش آئیں۔ ضرورت مندوں کی مدد کریں۔
- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ: بے شک نیک لوگ نعمتوں (جنت) میں ہوں گے اور گنہگار ضرور دوزخ میں۔

(سورۃ انفطار، آیت: ۱۴،۱۳)

- طلبہ کو ہدایت کریں کہ ہمیں اس دنیا میں آگے آنے والی دوسری زندگی کی تیاری کرنی ہوگی اگر ہم چاہتے ہیں کہ آخرت میں کامیابی ملے تو ہمیں برائی کی بجائے اچھائی کا راستا اختیار کرلینا چاہیے۔

**مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ:** **5 منٹ**

| مشکل الفاظ | پڑھانے کا طریقہ | معانی |
|---|---|---|
| آغاز | آ۔ غاز | شروع، ابتدا |
| ٹھکانا | ٹھ۔ کا۔ نا | گھر، مقام |
| امتحان گاہ | اِم۔ ت۔ حان گاہ | آزمائش کی جگہ |

**اعادہ:** **2 منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دُہرائیں۔

**جائزہ:** **6 منٹ**

مشق جزو (ا) کے سوال ۲ اور ۳ کا جواب طلبہ سے کاپیوں پر لکھوائیں اور جانچیں کہ طلبہ کو کس حد تک سبق کی سمجھ آگئی ہے۔

**گھر کا کام:** **2 منٹ**

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔

**سرگرمی برائے طلبہ:** **5 منٹ**

طلبہ اپنے معمولات کا جائزہ لیں اور اپنے اچھے اور برے کاموں کی فہرست بنائیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| پہلی سہ ماہی | جماعت: پنجم | مضمون: اسلامیات | سبقی منصوبہ بندی: 2 |
| اُستاد کا نام: ______ | ہفتہ: 3 | تاریخ: ______ | وقت: 40 منٹ |

| | |
|---|---|
| باب دوم: ایمانیات و عبادات<br>(الف) ایمانیات | سبق کا نام: آخرت |

**حاصلاتِ تعلم:**

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عقیدۂ آخرت کے اثرات سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- آخرت میں جواب دہی کا احساس اپناتے ہوئے نیک عمل کرنے کی طرف راغب ہو سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ۔

**سبق کا تعارف:** 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ سبق میں طلبہ کی آمادگی کے لیے ان سے پوچھیں:

الف: عقیدۂ آخرت کے کیا معنٰی ہیں؟

ب: آخرت میں نیک اعمال کا بدلہ کیسا ملے گا؟

طلبہ کو بتائیں کہ آخرت پر ایمان رکھنا ہمارے ایمان کا بنیادی جزو ہے اور آخرت پر ایمان رکھنے سے ہمیں نیک کام کرنے اور برے کاموں سے بچنے کی ترغیب ملتی ہے۔

**طریقہ تدریس:** 15 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو بتائیں آج کے سبق میں ہم انسانی زندگی پر عقیدۂ آخرت کے اثرات کے بارے میں پڑھیں گے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ انسان کی عملی زندگی کا تعلق اس کی اُخروی زندگی سے ہوتا ہے عقیدۂ آخرت کی بدولت ہی انسان اچھے اخلاق کا مالک بن سکتا ہے۔
- یعنی جب انسان کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ دنیا میں جو کچھ بھی کرے گا اسے اپنے ہر عمل کا آخرت میں جواب دینا ہو گا تو وہ بہت سی برائیوں سے بچ جاتا ہے اور اپنے معاملات میں محتاط ہو جاتا ہے۔

- طلبہ کو سمجھائیں کہ جو لوگ دنیا میں اپنے اعمال کی فکر نہیں کرتے اور سوچے سمجھے بغیر ہر کام کیے چلے جاتے ہیں ان میں سے اکثر اپنے اعمال کی وجہ سے پریشان ہو جاتے ہیں اور اُن کا انجام بھی سوائے پچھتاوے کے اور کچھ نہیں ہوتا۔
- طلبہ کو بتائیں ہر انسان کو قیامت کے دن دنیا میں کیے ہوئے کاموں کا حساب دینا ہو گا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد پاک ہے: کہ قیامت کے دن جب بندہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہو گا تو اس کے قدم وہاں سے اس وقت تک نہیں ہٹ سکیں گے جب تک اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں نہ پوچھ لیا جائے گا کہ: اپنی جوانی کن کاموں میں گزاری۔ مال کن ذرائع سے حاصل کیا اور کن کاموں میں خرچ کیا۔ جو علم حاصل کیا اس پر کتنا عمل کیا۔ (جامع الترمذی)
- طلبہ کو بتائیں کہ عقیدۂ آخرت پر ایمان کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزاریں اور ہر اس کام سے بچیں جس سے ہمیں منع کیا گیا ہے۔

**مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ:** **5منٹ**

| مشکل الفاظ | پڑھانے کا طریقہ | معانی |
|---|---|---|
| پچھتاوا | پچھ۔تا۔وا | حسرت |
| فرماں بردار | فرماں۔ بردار | تابع |
| تقاضا | ت۔قا۔ضا | ضرورت |

**اعادہ:** **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

**جائزہ:** **6منٹ**

مشق جزو (۲) کا سوال نمبر (۳) طلبہ سے کاپیوں پر لکھوائیں اور جانچیں کہ طلبہ کو کس حد تک سبق کی سمجھ آگئی ہے۔

**گھر کا کام:** **2منٹ**

ورک شیٹ حل کرنی ہے۔

**سرگرمی برائے طلبہ:** **5منٹ**

عقیدۂ آخرت کا مفہوم قرآنی آیات کی روشنی میں بیان کریں۔

## ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال: عقیدۂ آخرت کے بارے میں تمام انبیا کرام علیہم السلام نے لوگوں کو کیا تعلیم دی؟

جواب: ___________________________________________

___________________________________________

___________________________________________

___________________________________________

___________________________________________

___________________________________________

___________________________________________

| | | | |
|---|---|---|---|
| پہلی سہ ماہی | جماعت: پنجم | مضمون: اسلامیات | سبقی منصوبہ بندی: 3 |
| اُستاد کا نام: ______ | ہفتہ: 3 | تاریخ: ______ | وقت: 40منٹ |

| | |
|---|---|
| باب دوم: ایمانیات وعبادات<br>(الف) ایمانیات | سبق کا نام: ختمِ نبوّت اور اطاعت رسول (خاتم النبیین ﷺ) |

**حاصلاتِ تعلم:**

**اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:**

- عقیدۂ ختم نبوت کے معنی و مفہوم اور اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو ہمیشہ کے لیے آخری نبی اور رسول جانتے اور مانتے ہوئے یہ سمجھ لیں کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول مبعوث نہیں ہوگا۔

**تدریسی معاونات:**

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ۔

**سبق کا تعارف:** 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ عقیدۂ ختمِ نبوّت کے بارے میں کیا جانتے ہیں ان سے جوابات لیں اور حوصلہ افزائی کریں۔

طلبہ کو بتائیں آج کے سبق میں ہم عقیدۂ ختمِ نبوّت کے معنی و مفہوم سے آگاہ ہوں گے۔

**طریقہ تدریس:** 15منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو بتائیں عقیدۂ نبوّت سے مراد یہ ہے کہ اس بات پر یقین اور ایمان رکھنا کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سلسلہ نبوّت کو ختم کرنے والے ہیں۔
- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص نے بہت ہی حسین و جمیل محل بنایا، مگر اس کے کسی کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اس کے گرد گھومنے لگے اور عش عش کرنے لگے اور کہنے لگے کہ یہ ایک اینٹ بھی کیوں نہ لگا دی گئی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: میں وہی اینٹ ہوں اور میں نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والا ہوں۔“ (صحیح مسلم)

- طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی تعلیم، ہدایت اور راہنمائی کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
- عقیدۂ ختمِ نبوّت کے بارے میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ارشادات بیان کریں۔
- حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: رسالت و نبوت ختم ہو چکی ہے پس میرے بعد نہ کوئی نبی ہے نہ کوئی رسول۔
- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: تم مجھ سے وہی نسبت رکھتے ہو جو ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (صحیح بخاری)

- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے خود آپ ﷺ کے ختم الانبیا ہونے کا اعلان کیا اس کے علاوہ بہت سے ایسے اشارات موجود ہیں کہ جن کی روشنی میں ختمِ نبوّت کے عقیدے کو جزو ایمان قرار دیا گیا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اور اے نبی کہہ دو اے انسانو! میں تم سب کی طرف کا رسول ہوں۔

- درج بالا ان تمام ارشادات کی روشنی میں طلبہ کو بتائیں عقیدۂ ختم نبوت ہر مسلمان کی ذمے داری ہے اور اس کے ایمان کا تقاضا ہے یہی عقیدۂ حصولِ بخشش کا ذریعہ ہے۔

**مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ:** **5منٹ**

| الفاظ | پڑھانے کا طریقہ | معانی |
|---|---|---|
| مبعوث | مَب۔ عوث | اُٹھایا گیا۔ پیدا کیا گیا |
| دعویٰ | دَع۔ وا | مطالبہ۔ خواہش۔ مانگ |
| عقیدہ | عَ۔ ی۔ دَہ | جمایا ہوا یقین |

**اعادہ:** **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

**جائزہ:** **6منٹ**

مشق جزو (۲) کا پہلا سوال طلبہ سے لکھوائیں۔

| | |
|---|---|
| **گھر کا کام:** | **2منٹ** |

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں اور ورک شیٹ حل کریں۔

| | |
|---|---|
| **سرگرمی برائے طلبہ:** | **5منٹ** |

عقیدۂ ختمِ نبوّت کے حوالے سے ایک حدیث مع ترجمہ اپنی کاپیوں میں خوشخط لکھیں۔

## ورک شیٹ (ہوم ورک)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ
وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ (سورۃ الاحزاب:۴۰)

ترجمہ: ______________________________

______________________________

______________________________

______________________________

______________________________

______________________________

______________________________